# 1st Year Tarjuma tul Quran

## Surah Al Imran

## Solved Exercise with additional Short and MCQs

LAST HOPE STUDY
Let's Study Smart

**Notes that are Important and Easy**

# We focus on Exam

Last Hope Study.com is the result of contributions from **experienced and professional teaching Teachers** who have made every effort to compile important MCQs, short and long questions for board exams for classes **9th, 10th, 11th, 12th,** and **BA**.

We have compiled **PDF books, PDF notes, and solved MCQs**, along with an **online MCQs test**. We have **original past papers, confirmed pairing scheme** for all classes.

All materials are designed according to the **pattern of board exams**. Our study resources are **prepared by expert subject specialists**, ensuring reliability and accuracy. Moreover, we have endeavored to keep our resources concise and to the point, with a focus on **past papers and board exam requirements**.

Furthermore, it is the best platform to **improve your English**, as we have practice sheets for English grammar rules and vocabulary.

**If you find any mistakes or have any suggestions, please feel free to leave a comment below or email us.**

**نوٹ:**

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا تعارف، وجہ تسمیہ، پس منظر، مرکزی خیال، مضامین، علمی وعملی نکات، آیت نمبر 26 تا 27، 102 تا 104، 123 تا 125، 134 اور آیت 190 تا 194 کا بامحاورہ ترجمہ اور منتخب ذخیرۂ الفاظِ قرآنی کے معانی گیارھویں جماعت کے امتحانات کا نصاب ہیں۔ ان کی روشنی میں کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے۔

# ذخیرۂ قرآنی الفاظ

| لفظ | معنیٰ | لفظ | معنیٰ |
|---|---|---|---|
| تُؤْتِيْ | تو عطا فرماتا ہے | تَنْزِعُ | تو چھین لیتا ہے |
| تُعِزُّ | تو عزت عطا فرماتا ہے | تُذِلُّ | تو ذلیل کرتا ہے |
| تُوْلِجُ | تو داخل کرتا ہے | تُخْرِجُ | تو نکالتا ہے |
| اَنْ يُّمِدَّكُمْ | کہ تمھاری مدد فرمائے | مُسَوِّمِيْنَ | نشان زدہ |
| خَلْقِ | تخلیق | لِاُولِي الْاَلْبَابِ | عقل مندوں کے لیے |
| قِيٰمًا | کھڑے کھڑے | قُعُوْدًا | بیٹھے بیٹھے |
| عَلٰى جُنُوْبِهِمْ | لیٹے ہوئے | سُبْحٰنَكَ | تو پاک ہے |
| فَقِنَا | تو ہمیں بچالے | اَخْزَيْتَهٗ | تو نے اسے رُسوا کر دیا |
| اَنْصَارٍ | مددگار | مُنَادِيْ | پکارنے والا |
| ذُنُوْبَنَا | ہمارے گناہ | سَيِّاٰتِنَا | ہماری برائیاں |
| الْاَبْرَارِ | نیک لوگ | لَا تُخْزِنَا | ہمیں رُسوا مت کرنا |
| لَا تُخْلِفُ | تو خلاف نہیں فرماتا | الْمِيْعَادَ | وعدہ |

Last Hope Study
Let's Study Smart

# مشقی سوالات

**1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔**

i۔ آل عمران کا معنٰی ہے:

(الف) عمران کا پڑوسی (ب) عمران کا قبیلہ (ج) عمرانؔ کا خاندان (د) عمران کے رشتے دار

ii۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیات کی تعداد ہے:

(الف) 75 (ب) 129 (ج) 200 (د) 286

iii۔ حضرت عمران نانا ہیں:

(الف) حضرت یونس عَلَیْہِ السَّلَامُ کے (ب) حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَامُ کے

(ج) حضرت زکریا عَلَیْہِ السَّلَامُ کے (د) حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَامُ کے

iv۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیت اکسٹھ (61) کہلاتی ہے:

(الف) آیتِ احسان (ب) آیتِ مباہلہ (ج) آیتِ سجدہ (د) آیتِ عدل

v۔ نجران کا وفد مدینہ منورہ آیا تھا:

(الف) جاسوسی کرنے (ب) مناظرہ کرنے (ج) جنگ کرنے (د) تجارت کرنے

vi۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں جن دو جنگوں کا ذکر ہے:

(الف) یرموک اور یمامہ (ب) تبوک اور موتہ (ج) بدر اور اُحد (د) خندق اور حنین

vii۔ غزوۂ اُحد میں مشرکینِ مکہ کے لشکر کی قیادت کی:

(الف) ابوسفیان نے (ب) امیہ بن خلف نے (ج) ابولہب نے (د) ابوجہل نے

viii۔ غزوۂ اُحد میں شہید ہونے والے صحابی ہیں:

(الف) حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ (ب) حضرت حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

(ج) حضرت ابوعبیدہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ (د) حضرت طلحہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

ix۔ غزوۂ اُحد میں مسلمان شہداء کی تعداد ہے:

(الف) پچاس (ب) ساٹھ (ج) ستر (د) اسی

x۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں خصوصیت کے ساتھ خطاب ہے:

(الف) اہلِ کتاب کو (ب) اہلِ علم کو (ج) اہلِ یمن کو (د) اہلِ عرب کو

xi۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں بہترین اُمت قرار دیا گیا ہے:

(الف) بنی اسرائیل کو (ب) اہلِ مدین کو (ج) قومِ سبا کو (د) اُمتِ مسلمہ کو

xii۔ اُمتِ مسلمہ کو سب سے زیادہ ضرورت ہے:

(الف) افرادی قوت کی (ب) اتفاق و اتحاد کی (ج) ریاستوں کی (د) وسائل کی

Last Hope Study
Let's Study Smart

xiii۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا چاہیے:

(الف) غم کی حالت میں (ب) خوشی کی حالت میں (ج) جنگ کی حالت میں (د) ہر حالت میں

xiv۔ ''اہلِ کتاب کی غلطیوں کا پردہ چاک کرنا اور اہلِ اسلام کو اُن کی ذمہ داریوں کا احساس دلانا'' مرکزی موضوع ہے:

(الف) سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ کا (ب) سُوْرَۃُ یٰسٓ کا (ج) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا (د) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا

xv۔ مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنا چاہیے:

(الف) بدحالی میں (ب) خوش حالی میں (ج) مفلسی میں (د) ہر حال میں

## جوابات

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| i۔ | (ج) | ii۔ | (ج) | iii۔ | (د) | iv۔ | (ب) | v۔ | (ب) |
| vi۔ | (ج) | vii۔ | (الف) | viii۔ | (ب) | ix۔ | (ج) | x۔ | (الف) |
| xi۔ | (د) | xii۔ | (ب) | xiii۔ | (د) | xiv۔ | (ج) | xv۔ | (د) |

## اضافی معروضی سوالات

☆ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا مطلب ہے:

(الف) یوسف عَلَیْہِ السَّلَام کا خاندان (ب) موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا خاندان

(ج) عمران کا خاندان (د) یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام کا خاندان

Last Hope Study
Let's Study Smart

2۔ اللہ کے نزدیک پسندیدہ دین ہے:

(الف) عیسائیت (ب) اسلام (ج) یہودیت (د) مجوسیت

3۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا دوسرا نام ہے:

(الف) الانفطار (ب) الزہرا (ج) العصر (د) الساعرہ

4۔ وفد نجران سے مراد ہے:

(الف) نصاریٰ کا وفد (ب) یہودیوں کا وفد (ج) مشرکین کا وفد (د) منافقین کا وفد

5۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں مباہلہ کی دعوت دی گئی ہے:

(الف) نصاریٰ کو (ب) منافقین کو (ج) یہودیوں کو (د) کفار کو

6۔ غزوۂ اُحد میں مسلمانوں نے جامِ شہادت نوش کیا:

(الف) 50 (ب) 60 (ج) 70 (د) 80

7۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا خطاب خصوصیت کے گروہوں کی طرف ہے:

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

8۔ حضور خاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دندان مبارک شہید ہوئے:

(الف) غزوۂ تبوک (ب) غزوۂ خندق (ج) غزوۂ اُحد (د) غزوۂ بدر

9۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کتنے رکوع پر مشتمل ہے؟

(الف) 15 (ب) 18 (ج) 19 (د) 20

10۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے سورت ہے:

(الف) پہلی (ب) دوسری (ج) تیسری (د) چوتھی

## جوابات

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1۔ | (ج) | 2۔ | (ب) | 3۔ | (ب) | 4۔ | (الف) | 5۔ | (الف) |
| 6۔ | (ج) | 7۔ | (الف) | 8۔ | (ج) | 9۔ | (د) | 10۔ | (ج) |

2۔ مختصر جواب دیجیے۔

i۔ آل عمران سے کون مراد ہیں؟

جواب: ''آل عمران'' کا مطلب ہے: ''عمران کا خاندان''۔

ii۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں کن دو غزوات کا ذکر ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں غزوۂ بدر اور غزوۂ اُحد کا ذکر ہے۔

iii۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی فضیلت میں ایک حدیث نبوی تحریر کریں۔

جواب: حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: دو روشن سورتوں سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ اور سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کو پڑھا کرو، کیوں کہ یہ قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جیسے بادل ہوں یا جیسے پرندوں کی دو صف بستہ جماعتیں ہوں۔ یہ اپنے پڑھنے والوں کے لیے شفاعت کریں گی۔ (صحیح مسلم: 805)

iv۔ غزوۂ اُحد کب اور کہاں پیش آیا؟

جواب: یہ غزوہ سات شوال المکرم تین ہجری بروز ہفتہ مدینہ منورہ کے قریب اُحد نامی پہاڑ کے پاس ہوا۔

v۔ غزوۂ اُحد سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں دنیا کے تمام انسانوں کو یہ بتایا گیا ہے کہ انسانوں کی تمام بکھری ہوئی جماعتوں اور گروہوں کا اتحاد و اتفاق اگر ہو سکتا ہے تو صرف اسلام کے پرچم تلے، حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی قیادت میں ہی ہو سکتا ہے۔

vi۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا مرکزی خیال: اہلِ کتاب کی غلطیوں کا پردہ چاک کرنا اور اہل اسلام کو ان کی ذمہ داریوں کا احساس دلانا ہے۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں دنیا کے تمام انسانوں کو یہ بتایا گیا ہے کہ انسانوں کی تمام بکھری ہوئی جماعتوں اور گروہوں کا اتحاد و اتفاق اگر ہو سکتا ہے تو صرف اسلام کے پرچم تلے، حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی قیادت و رہنمائی میں ہو سکتا ہے۔

Last Hope Study
Let's Study Smart

vii۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں کن دو گروہوں سے خطاب ہے؟

جواب: 1۔ ایک اہلِ کتاب یعنی یہودی اور مسیحی۔(عیسائی)

2۔ دوسرے وہ لوگ جو نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لائے۔

viii۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں کس اُمت کو بہترین اُمت قرار دیا گیا ہے؟

جواب: اُمتِ مسلمہ کو بہترین اُمت قرار دیا گیا ہے۔

ix۔ غموں اور مصائب کی کیا حکمت ہے؟

جواب: غموں اور مصائب کی ایک اہم حکمت یہ ہے کہ ایمان والوں کی تربیت ہو اور وہ کسی نقصان پر مستقل پریشانی کا شکار نہ ہوں۔

(سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ:153)

x۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں کن لوگوں کو عقل مند قرار دیا گیا ہے؟

جواب: عقل مند وہ ہیں جو ہر حال میں اللہ تعالیٰ کو یاد رکھتے ہیں۔کائنات پر غوروفکر کرتے ہیں اور تسلیم کرتے ہیں کہ یہ سب کچھ بے کار پیدا نہیں کیا گیا۔پھر اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ ہماری تخلیق بھی بے کار نہیں ہے۔(سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ:191)

## اضافی مختصر سوالات

☆ دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیجیے۔

1۔ حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے روشن سورتوں کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ دو روشن سورتوں سورۃ البقرہ اور سورۃ آلِ عمران کو پڑھا کرو کیوں کہ یہ قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جیسے بادل ہوں یا جیسے پرندوں کی دو صف بستہ جماعتیں ہوں۔یہ اپنے پڑھنے والوں کے لیے شفاعت کریں گی۔(صحیح مسلم:805)

Last Hope Study
Let's Study Smart

2۔ حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ روشن سورتوں کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

جواب: حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ ہمارے زمانے میں جو شخص سورۃ البقرۃ اور سورۃ آلِ عمران کا عالم ہوتا تھا، اسے بہت اہمیت اور عزت دی جاتی تھی۔

3۔ حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مباہلہ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔اللہ تعالیٰ کا عذاب اہلِ نجران کے نزدیک آ چکا تھا اور اگر یہ مباہلہ کرتے تو اُنھیں جانور بنا دیا جاتا۔ان کی وادی میں آگ بھڑکتی رہتی اور انھیں ملیامیٹ کر دیا جاتا۔یہاں تک کہ درختوں پر پرندے بھی ہلاک ہو جاتے اور سال ختم ہونے سے پہلے سارے نصاریٰ موت کے گھاٹ اُتر جاتے۔

4۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کو آلِ عمران کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: عمران حضرت مریم عَلَیْہَا السَّلَامُ کے والد کے نام ہے اور آل خاندان کو کہتے ہیں۔اس سورت میں حضرت عمران کے خاندان کا ذکر آیا ہے اس لیے اس سورت کو سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کہا جاتا ہے۔

5۔ حضرت ذکریا عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ تعالیٰ سے کیا دعا مانگی تھی؟

جواب: حضرت ذکریا عَلَیْہِ السَّلَام نے بڑھاپے میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگی تھی کہ اے میرے پروردگار مجھے اپنی طرف سے پاکیزہ اولاد عطا کر۔

6۔ کس چیز کو مضبوطی سے تھامے رکھنے کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں اللہ کی رسی یعنی قرآنِ مجید کو مضبوطی سے تھامے رکھنے کا حکم دیا ہے۔

7۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں عقل مندوں کے کیا اوصاف بیان کیے گئے ہیں؟

جواب: سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں عقل مندوں کے اوصاف بیان کیے گئے ہیں کہ وہ لوگ اُٹھتے بیٹھتے اور لیٹے اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں بھی غور وفکر کرتے ہیں۔

8۔ حواری کن لوگوں کو کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے سچے پیروکاروں کو حواری کہا جاتا ہے۔

9۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی دوستی کو کس چیز سے مشروط کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنی محبت اور دوستی کو حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پیروی سے مشروط کیا ہے۔

10۔ متشابہات کی پیروی کون لوگ کرتے تھے؟

جواب: جن کے دلوں میں قرآنِ مجید کے مطابق ٹیڑھ پن ہے وہی متشابہت کی پیروی کرتے ہیں۔

11۔ محکمات و متشابہات سے کیا مراد ہے؟

جواب: محکم کی جمع محکمات ہے۔اس سے مراد قرآنِ مجید کی وہ آیات ہیں جن کے معنی بالکل واضح ہیں۔متشابہ کی جمع متشابہات ہیں۔قرآنِ مجید کی ان آیات کو متشابہات کہا جاتا ہے جن کے ایک سے زائد معنی ہوں۔اس لیے اللہ تعالیٰ نے سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں محکم آیات کو قرآنِ مجید کی اصل قرار دیا ہے۔ان پر عمل کرنا چاہیے اور متشابہات سے دُور رہنا چاہیے۔

Last Hope Study

3۔ تفصیلی جواب دیجیے۔

i۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا تعارف اور خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 1 کا جواب

ii۔ غزوۂ اُحد پر مفصل نوٹ لکھیں۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 3 کا جواب

iii۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے بنیادی مضامین اور اہم نکات پر روشنی ڈالیں۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 4 کا جواب.

4۔ درج ذیل قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

| لفظ | معانی | لفظ | معانی |
| --- | --- | --- | --- |
| تُؤْتِی | تو عطا فرماتا ہے | تُخْرِجُ | تو نکالتا ہے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَا تُخْزِنَا | ہمیں رُسوا مت کرنا | الْاَبْرَارِ | نیک لوگ |
| تُعِزُّ | تو عزت عطا فرماتا ہے | مُسَوِّمِیْنَ | نشان زدہ |
| الْمِیْعَادُ | وعدہ | لَا تُخْلِفُ | تو خلاف نہیں فرماتا |

5۔ درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیے۔

i۔ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَ تُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

ترجمہ: تو ہی رات کو دن میں داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے اور تو مُردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور تو ہی زندہ سے مُردہ کو نکالتا ہے اور تو جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔

ii۔ وَلْتَکُنْ مِّنْکُمْ اُمَّۃٌ یَّدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِ وَ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

ترجمہ: اور چاہیے کہ تم میں ایک جماعت ہو جو لوگوں کو خیر کی طرف بلائے اور نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

iii۔ بَلٰٓی اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَ یَاْتُوْکُمْ مِّنْ فَوْرِھِمْ ھٰذَا یُمْدِدْکُمْ رَبُّکُمْ بِخَمْسَۃِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ مُسَوِّمِیْنَ ﴿۱۲۵﴾

ترجمہ: ہاں، کیوں نہیں اگر تم صبر کرو اور نافرمانی سے بچو اور اگر وہ (کافر) تم پر اسی وقت جوش سے حملہ آور ہو جائیں (تو) تمھارا رب تمھاری مدد فرمائے گا پانچ ہزار نشان زدہ فرشتوں سے۔

iv۔ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَ الْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ وَ اللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۳۴﴾

ترجمہ: (وہ پرہیزگار) جو خوش حالی اور تنگ دستی میں خرچ کرتے ہیں اور جو غصہ کو ضبط کرنے والے ہیں اور جو لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ نیک لوگوں سے محبت فرماتا ہے۔

v۔ رَبَّنَآ اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَہٗ وَ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾

ترجمہ: اے ہمارے رب بے شک جسے تو نے آگ میں داخل کر دیا تو یقیناً اسے تو نے رسوا کر دیا۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

Last Hope Study
Let's Study Smart

## دلچسپ معلومات

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے عظیم الشان پیغمبر ہیں۔ آپ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بہت سے معجزات عطا فرمائے تھے، جن میں سے چار کا ذکر سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کی آیت 49 میں آیا ہے۔ آپ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے مُردوں کو زندہ کر دیتے تھے۔ مادر زاد نابینا کو بینا اور کوڑھ زدہ کو صحت مند کر دیتے تھے۔ آپ علیہ السلام مٹی سے پرندہ بنا کر اُس میں پھونک مارتے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُس میں روح پڑ جاتی تھی۔ اِسی طرح آپ علیہ السلام یہ بھی بتا دیتے تھے کہ کس نے کیا کھایا اور گھر میں کیا ذخیرہ کر رکھا ہے۔

## سرگرمیاں برائے طلبہ:

- سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیت 32-31 ﴿قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝﴾ کی روشنی میں حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اتباع اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبت کے تقاضوں سے آگاہی حاصل کریں۔
- سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی 159 ﴿فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَا نْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝﴾ کی روشنی میں آدابِ معاشرت ومشاورت کی اہمیت سے آگاہی حاصل کریں۔

## ہدایات برائے اساتذہ کرام:

★ طلبہ میں قرآن مجید کی تلاوت کے آداب کا مذاکرہ کرائیں۔
★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجہ دیجیے۔
★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں موجود قرآنی دعاؤں کی ترجمے کے ساتھ تفہیم کا اہتمام فرمائیں۔
★ قرآنی نصوص/متن سے متعلق سوال جواب کے ذریعے سے طلبہ کی استعداد میں اضافہ کیجیے۔
★ سابقہ اَسباق کے اِعادے کا اصول اپنائیں۔
★ کوئز پروگرام، آن لائن ایپ اور دستاویزی فلم سے استفادہ کرتے ہوئے تدریس کی کوشش کیجیے۔
★ طلبہ کو سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے تعارف، فضائل، مرکزی مضامین اور اہم نِکات پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کیجیے۔
★ طلبہ کو سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے منتخب قرآنی الفاظ کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے۔
★ طلبہ کو سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے درج ذیل حصے کے بامحاورہ ترجمے کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے:

| | | |
|---|---|---|
| سُوْرَۃُ اٰل عِمْرٰنَ، آیت 26 تا 27 | سُوْرَۃُ اٰل عِمْرٰنَ، آیت 102 تا 104 | سُوْرَۃُ اٰل عِمْرٰنَ، آیت 123 تا 125 |
| سُوْرَۃُ اٰل عِمْرٰنَ، آیت 134 | سُوْرَۃُ اٰل عِمْرٰنَ، آیت 190 تا 194 | |

## جانیے اور عمل کیجیے!

قرآنِ مجید اور احادیثِ مبارکہ میں مذکور دعاؤں کی بہت فضیلت ہے۔ ہمیں ان دعاؤں کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگنی چاہیے۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیت 16 میں ایک ایسی ہی دعا مذکور ہے:

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیات 9-8، 38 اور 194-193 میں بھی دعائیں مذکور ہیں۔ روزمرہ زندگی میں ان دعاؤں کا اہتمام کیجیے۔

Last Hope Study